

امریکی راج ختم کرو، خلافت قائم کرو

باجوہ صلیبیوں کی اموات پر افسوس کا اظہار کیوں کر رہا ہے

جبکہ ہمیں خوشی منانی چاہیے؟

تین اگست 2017 کو افواج پاکستان کے تعلقات عامہ کے سیل، آئی۔ ایس۔ پی۔ آر کی ٹویٹ میں یہ بتایا گیا کہ جنرل باجوہ نے "دواسپیشل فورسز کے سپاہیوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا جو ایک حادثے (قدھار میں میں ایک دہشت گرد حملے) میں ہلاک ہو گئے تھے"۔ دنیا کی چھٹی بڑی آرمی کے کمانڈر، جنرل باجوہ نے آخر کیوں ان صلیبی سپاہیوں کی ہلاکت پر افسوس کا اظہار کیا؟!!! باجوہ نے اظہار افسوس کیوں کیا جبکہ یہ بات سب جانتے ہیں کہ صلیبی امریکہ نے پاکستان بھر میں ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک کو "فالس فلگ" حملوں کے لیے استعمال کیا تاکہ افغانستان میں قابض امریکی صلیبی افواج کو زبردست قبائلی مزاحمت سے بچانے کے لیے ہماری فوج کو آگے کیا جائے؟ باجوہ نے اظہار افسوس کیوں کیا جبکہ یہ امریکہ ہی ہے جس نے افغانستان میں بھارتی کلجھوشن یاد یونیٹ ورک کو قائم کرنے کی اجازت دی تاکہ کوئٹہ سے لے کر کراچی تک ہمارا خون بہایا جا سکے؟ تو اب کیا ہم یہ دیکھنے اور سننے کی امید رکھیں کہ امریکی غلام مقبوضہ کشمیر میں ہندو ریاست کے فوجیوں کی ہلاکت پر اظہار افسوس کرے گا؟

امریکہ کی اندھی اطاعت میں پاکستان کے حکمران دان رات ہمیں صلیبیوں اور ہندو ریاست کے سامنے ذلیل و رسوا کرنے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ ہمارے غصے کو بھڑکنے سے روکنے کے لیے پاکستان کے حکمران آہستہ آہستہ مکمل شکست کی راہ پر آگے بڑھ رہے ہیں جبکہ اگر کوئی حقیقی مخلص اور طاقتور حکمران ہوتا تو وہ اس ذلت و رسوائی کے خاتمے کے لیے ہماری افواج کو حرکت میں لاتا اور کامیابی حاصل کر کے مسلمانوں کو ایسی خوشی فراہم کرتا کہ ان کے تھکے ہوئے جسموں کو نئی توانائی مل جاتی۔ یقیناً رسول اللہ ﷺ کے الفاظ سچے ہیں:

مَا تَرَكَ قَوْمٌ الْجِهَادَ إِلَّا ذَلُّوا

"جس قوم نے جہاد چھوڑا وہ ذلیل و رسوا ہوئی" (احمد)۔

ہمارے دشمن چھوٹے چھوٹے مخلص اور بہادر مجاہد گروہوں کے ہاتھوں سخت خوفزدہ ہیں تو ہمیں یہ سوال پوچھنا چاہیے کہ اگر ہمارے دشمنوں کا سامنا پوری طرح سے تیار اور پرجوش مسلم افواج سے میدان جہاد میں ہو جائے تو ان کا کیا حال ہوگا؟

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس